

باب 5.1 ترقیاتی مالی ادارے (ڈی ایف آئیز)

اسٹیٹ بینک کی رعایتی اسکیموں کی مدد سے ترقیاتی مالی اداروں کو قرضے بڑھانے میں جزوی مدد ملی۔ پست شرح سود کے ماحول میں، ایسا لگتا ہے کہ یافت کے محرک کی تلاش سرمایہ کاری کے فیصلے پر اثر انداز ہوئی کیونکہ ترقیاتی مالی اداروں کے قرضوں میں اضافہ ہو گیا اور وہ طویل مدتی سرکاری تمسکات پر منتقل ہو گئے۔ تاہم، اثاثہ جات کے آمیزے کا جھکاؤ ٹریڈری سرمایہ کاری کی طرف رہا۔ دوران سال ڈپازٹس کی اساس بڑھ گئی؛ تاہم، طویل مدتی اثاثوں کی فنڈنگ کے لیے قلیل مدتی قرض گیری پر ان کا انحصار جاری رہا۔ تمسکات کی فروخت اور منافع منقسمہ کی آمدنی پر ہونے والے فوائد کی بنا پر خالص سودی آمدنی اور غیر سودی آمدنی میں اضافے کے باعث شعبے کے منافع میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا۔ آمدنیوں نے سرمایہ جاتی اساس کو مزید بڑھا دیا جس سے شرح کفایت سرمایہ (سی اے آر) کو ضوابطی نشانی سے اوپر برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سرمائے کے مضبوط سپارے کے ساتھ، ترقیاتی مالی اداروں کو اپنے طویل مدتی قرضوں کے جزدان میں توسیع پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں، ایک ڈی ایف آئی کی جانب سے مارگیج پر ری فنانسنگ کا آغاز سستے مکانات کی حکومتی کوششوں کو مزید تقویت فراہم کر سکتا ہے۔

قرض گیری کے بہاؤ کے باعث اثاثوں کی نمو معتدل رہی، کیونکہ اداروں نے اپنی فنڈنگ اور سرمایہ کاری کے مواقع کو متنوع بنانے کی کوشش کی۔۔۔

2020ء کے دوران ترقیاتی مالی اداروں کی بیلنس شیٹ کی بنیاد میں 16.50 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جو 2019ء میں دیکھے گئے 58.12 فیصد اضافے سے کم ہے، جس کی وجہ قرضے دینے میں تیزی سے اضافے کے ذریعے ہونے والی سرمایہ کاریاں اور مالکاری (financing) تھی۔ تاہم، اس سال کی نمو کی فنڈنگ ڈپازٹس، ایکویٹی اور قرض گیری کے آمیزے سے کی گئی ہے، جو حوصلہ افزا ہے کیونکہ ترقیاتی مالی اداروں کا انحصار بنیادی طور پر مالی اداروں سے حاصل شدہ قرضوں پر تھا۔ اسی طرح، ایڈوانسز اور سرمایہ کاری میں اضافے کے آمیزے کے نتیجے میں اثاثوں میں اضافہ ہوا ہے، تاہم ازاں بعد 2020ء کے دوران مؤخر الذکر میں تیزی سے کمی دیکھی گئی (جدول 5.1.1)۔

اثاثہ جات کا آمیزہ روایتی طور پر سرمایہ کاری کی طرف مائل ہے کیونکہ ادارے قرضوں اور ایڈوانسز کے عمومی کاروبار میں خطرے سے پاک مواقع پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ گذشتہ برس کے دوران، سرمایہ کاری میں زبردست اضافہ ہوا تھا لیکن زیر جائزہ سال کے دوران اس میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ تاہم، 2020ء کے اثاثوں میں سرمایہ کاری کا حصہ اب بھی 65.34 فیصد ہے (2019ء میں 63.71 فیصد)۔ تاہم، دوران سال 93 بی پی ایس اضافے سے ایڈوانسز کا حصہ بڑھ کر 25.31 فیصد ہو گیا۔ اثاثوں کے خاکہ عرصیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ نسبتاً طویل مدتی عرصیت والے اثاثوں میں زیادہ اضافہ ہوا ہے، جس سے پتا چلتا ہے کہ کم ہوتی شرح سود کے ماحول میں، یافت کی تلاش اور نو قدر پیمائی فوائد کے امکانات نے طویل مدتی سرمایہ کاریوں اور ایڈوانسز کے اکتشاف کو بڑھانے کے لیے ترقیاتی مالی اداروں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک کی ری فنانسنگ اسکیموں جیسے طویل مدتی فنانسنگ سہولت (ایل ٹی ایف ایف)، ٹرف، اور قابل تجدید توانائی کی ری فنانس سہولت سے ترقیاتی مالی اداروں کو طویل مدتی قرضوں میں اضافہ کرنے میں مدد ملی۔

جدول 5.1.1: اہم ہتھیارات اور مالی اصابت کے اظہار

2016ء	2017ء	2018ء	2019ء	2020ء	
109	122	122	240	287	سرمایہ کاریاں (خالص)
69	77	82	92	111	ایڈوانس (خالص)
209	228	238	377	439	مجموعی اثاثے
98	101	111	229	261	قرض گیریاں
11	17	12	12	27	امانتیں
82	99	106	117	132	ایکویٹی
14	15	15	15	16	غیر فعال قرضے
					فیصد
40.78	47.04	46.95	44.95	43.14	شرح کفایت سرمایہ
17.48	17.15	15.83	14.53	12.77	غیر فعال قرضے اور ایڈوانسز
4.51	5.52	5.29	4.17	3.15	خالص غیر فعال قرضے اور خالص ایڈوانسز
3.56	2.36	2.25	2.68	3.27	اثاثوں پر منافع (بعد از ٹیکس)
8.66	5.77	4.89	7.16	10.72	ایکویٹی پر منافع (بعد از ٹیکس)
38.78	37.28	40.08	32.38	25.19	لاگت اور آمدنی کی شرح
90.23	90.90	86.95	97.60	97.51	سیال اثاثے اور قلیل مدتی واجبات
627.65	447.93	707.08	763.81	405.09	ایڈوانسز اور امانتیں

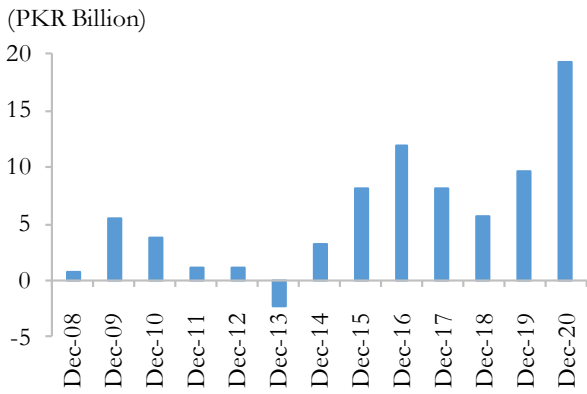
ماخذ: اسٹیٹ بینک

-- قلیل مدتی سرمایہ کاریاں نمایاں طور پر کم ہو گئیں کیونکہ زری بالیسی میں نرمی کے ماحول میں ترجیح طویل مدتی آلات کی طرف منتقل ہو گئی

دوران سال ٹریڈری میں سرمایہ کاریوں کے ذخیرے میں اضافہ ہوا، تاہم نمو کی رفتار سست پڑ گئی۔ دوسری طرف، ترقیاتی مالی اداروں نے اپنے اثاثوں کی مالکاری کے لیے بین الینک منڈی سے قلیل مدتی قرض گیری، خاص طور پر سرکاری تمسکات میں سرمایہ کاری، پر بہت زیادہ انحصار جاری رکھا کیونکہ تقریباً 59 فیصد اثاثوں کو قرض گیری کے ذریعے پورا کیا جا رہا ہے۔

ارب روپے کا وسیع البنیاد اضافہ ہوا، جو کہ ایک دہائی کے دوران ایک سال میں تقسیم کی جانے والی سب سے زیادہ رقم ہے (چارٹ 5.1.2)۔ اتفاق سے، اسٹیٹ بینک کے زیر اہتمام طویل مدتی نو مالکاری اسکیموں اور ایک نسبتاً نئی مارکیٹنگ نو مالکاری کمپنی کی طرف سے قرضے میں زبردست اضافے نے نمو اور ایڈوانسز میں مدد دی۔ مکاناتی مالکاری (7.1 ارب روپے)، ایل ٹی ایف ایف (3.0 ارب روپے)، آرای (1.5 ارب روپے) اور ٹرف (0.9 ارب روپے) بڑے محرک رہے۔

چارٹ 5.1.2: بنیادی کاروبار سے ہم آہنگ ایڈوانسز کی بلند ترین تقسیم



Source: SBP

--- تاہم قلیل مدتی مالکاری اب بھی غالب ہے ---

اگرچہ 2020ء کے دوران طویل مدتی ایڈوانسز کی ایک قابل ذکر رقم تقسیم کی گئی ہے، تاہم ایڈوانسز کے جزدان میں قلیل مدتی قرضوں کا حصہ اب بھی سب سے زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر، 64 فیصد سے زیادہ ایڈوانسز کی عرصیت تین سال کے اندر مکمل ہو رہی ہے، جب کہ صرف 17.75 فیصد ایڈوانسز پانچ سال سے زیادہ عرصیت کے ہیں۔ اگر مکاناتی مالکاری ادارے کے قرضے کے جزدان کو خارج کر دیا جائے تو پانچ سال سے زائد عرصیت کے حامل طویل مدتی ایڈوانسز کا حصہ کم ہو کر 11.10 فیصد رہ جاتا ہے۔

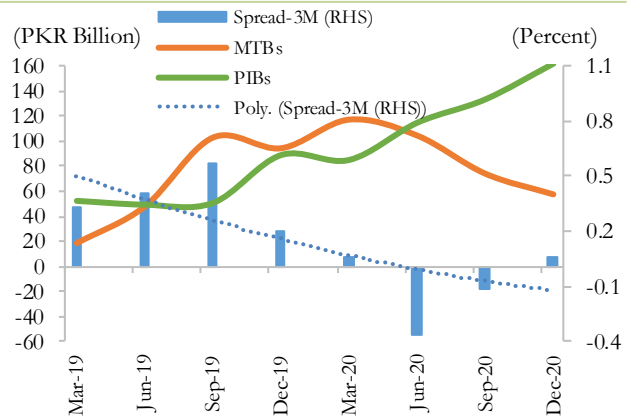
کارپوریٹ زمرے کے ایڈوانسز میں نمایاں نمو دکھائی دی ---

کارپوریٹ زمرہ، جو مالی شعبے کے قرضوں کا بڑا حصہ (یعنی ایڈوانسز میں 70 فیصد سے زائد حصہ) استعمال کرتا ہے، نے 2020ء کے دوران اضافی قرضوں کا نمایاں حصہ (13 ارب روپے) حاصل کیا (چارٹ 5.1.3)۔ ان تازہ ایڈوانسز میں سے نصف سے زائد (56.59 فیصد) معین سرمایہ کاری کے لیے تھے؛ تقریباً ایک تہائی (یعنی 34.72 فیصد) جاری سرمائے اور باقی تجارتی مالیات کے لیے تھے۔

مزید برآں، سرمایہ کاری کی بلحاظ مدت ہیئت ترکیبی مختصر سے طویل مدتی عرصیت میں بدل گئی، کیونکہ مجموعی سرکاری تسکات میں پی آئی بیز کا حصہ 2020ء کے اختتام تک بڑھ کر 73.84 فیصد ہو گیا جبکہ 2019ء کے اختتام پر یہ 48.55 فیصد تھا۔ علی الخصوص، پی آئی بیز میں سرمایہ کاری کا اسٹاک 2020ء میں 82.27 فیصد اضافے سے 162 ارب روپے ہو گیا جو 2019ء میں 89 ارب روپے تھا۔ علاوہ ازیں، اداروں نے رواں شرح پی آئی بیز میں سرمایہ کاری کے ذریعے اپنے نوقیت بندی کے خطرے کو روکنے کی بھی کوشش کی ہے، جو 2020ء کے آخر میں پی آئی بیز میں ہونے والی مجموعی سرمایہ کاری کے نصف سے کچھ زیادہ ہے۔

جہاں تک ایم ٹی بیز میں سرمایہ کاری کا تعلق ہے، 2020ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 23 ارب روپے کی آمد درج کی گئی جس سے اسٹاک بڑھ کر 117 ارب روپے تک پہنچ گیا، جو دسمبر 2008ء کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ تاہم اس کے بعد والی سہ ماہیوں میں نشانیہ شرح سود میں تیزی سے کمی آئی، اور دسمبر 2020ء کے اختتام تک ایم ٹی بیز کا اسٹاک کم ہو کر 57 ارب روپے رہ گیا۔ وبائی مرض کے دوران پست شرح سود کے ماحول میں سکڑتے مارجن¹⁵⁴ اور قرض گیری کی عرصیت کو طویل کرنے کے لیے حکومت کی حکمت عملی میں تبدیلی سے ترقیاتی مالی اداروں کو اپنی سرمایہ کاری کی حکمت عملی میں تبدیلی کے لیے حوصلہ افزائی ملی، لہذا انہوں نے طویل مدتی پی آئی بیز میں مزید سرمایہ کاری شروع کر دی۔ (چارٹ 5.1.1)۔

چارٹ 5.1.1: پست شرحوں کے باعث کورونا کے بعد بھی ایم ٹی بیز میں سرمایہ کاری کم رہی



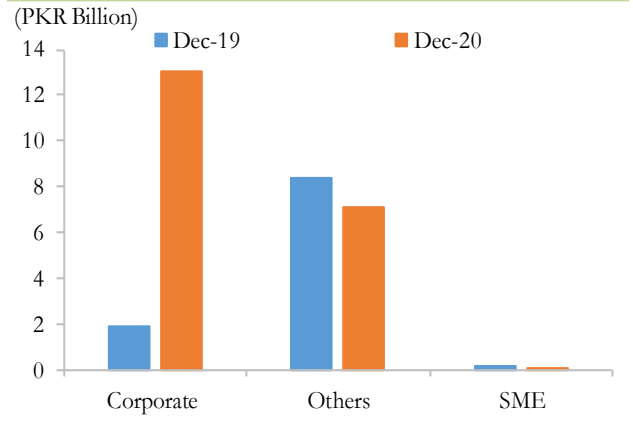
Source: SBP

جبکہ، ایڈوانسز کی نمو بڑھ گئی ---

دوسری طرف، 2020ء کے دوران ایڈوانسز کی نمو، 20.96 فیصد درج کی گئی جبکہ 2019ء میں یہ 11.63 فیصد تھی۔ صحت کے جاری بحران کے باوجود، ایڈوانسز میں 19

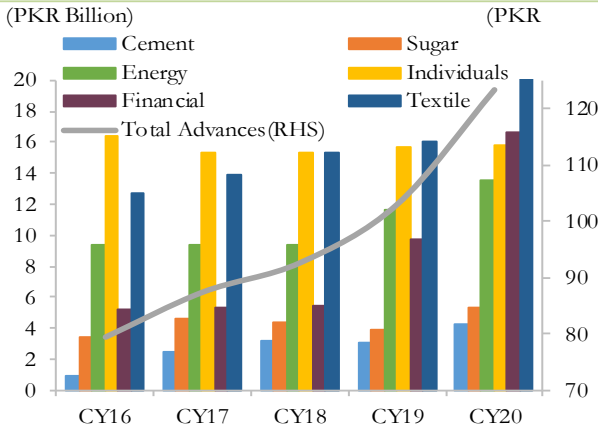
¹⁵⁴ مارجن سہ ماہی ریپورٹ اور ثانوی بازار میں سہ ماہی ایم ٹی بیز پر یافتوں کے درمیان فرق ہے۔

چارٹ 5.1.3: کارپوریٹ زمرے میں ایڈوانسز کا نمایاں بہاؤ



Source: SBP

چارٹ 5.1.4: شعبوں میں ایڈوانسز کی وسیع البنیاد نمود کیھی گئی



Source: SBP

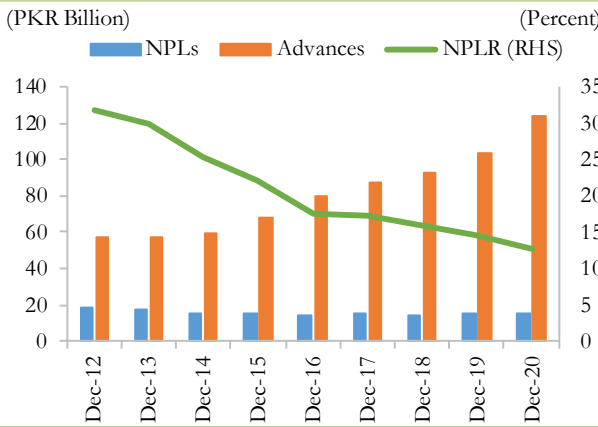
--- اور وسیع البنیاد رہی ---

شعبہ وار تجزیہ 2020ء کے دوران ایڈوانسز میں وسیع البنیاد نمود کو ظاہر کرتا ہے۔ علی الخصوص، مالی شعبے نے 7 ارب روپے حاصل کیے، اس کے بعد ٹیکسٹائل (4 ارب روپے)، انرجی (2 ارب روپے)، چینی (1 ارب روپے) اور سینٹ (1 ارب روپے) (چارٹ 5.1.4)۔ 2020ء کے دوران مالی اداروں کے ایڈوانسز میں 72.40 فیصد اضافہ ہوا اور یہ کل ایڈوانسز کا 13.52 فیصد بنتا ہے۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر ایک مارگنٹ ری فننس کمپنی کی جانب سے مالی اداروں کو قرضوں کی فراہمی میں مضبوط نموسے ہوا۔ چند وجوہات کی بنا پر اس زمرے کے ایڈوانسز میں نمایاں طور پر نمو ہوئی: اس مارگنٹ ری فننس ترقیاتی مالی ادارے کے ذریعے صارفی اساس میں توسیع اور مارکیٹ میں ایک منفرد پروڈکٹ کا متعارف کروانا۔¹⁵⁵ مزید برآں، 2020ء کے دوران کووڈ سے متعلق صحت کے بحران کے باوجود، نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت شعبہ ٹیکسٹائل کے قرضوں میں 27.46 فیصد کی نمایاں نمو ہوئی جبکہ 2019ء کے دوران 4.62 فیصد کی معمولی نمو ہوئی تھی۔ ایڈوانسز میں موجودہ اضافہ بنیادی طور پر 2020ء کی پہلی اور آخری سہ ماہی میں دیکھا گیا۔ دونوں سہ ماہیوں میں ہونے والا اضافہ بنیادی طور پر ایل ٹی ایف ایف کے تحت اخراجات کی وجہ سے تھا، کیونکہ اسٹیٹ بینک نے برآمدات کو فروغ دینے اور برآمدات پر مبنی شعبوں اور اشیا سازی کے لیے ایل ٹی ایف ایف کے دائرہ کار کو بڑھا دیا۔¹⁵⁶ شعبہ ٹیکسٹائل کے ایڈوانسز میں اضافے کی بنیادی وجہ چند بڑی ٹیکسٹائل کمپنیوں کو قرار دیا جاسکتا ہے، جنہوں نے اپنی استعداد کو بڑھانے کے لیے سرمایہ کاری کی تاکہ برآمدی آرڈرز میں اضافے کو پورا کیا جاسکے۔

انٹوں کے معیار میں بہتری جاری رہی ---

ترقیاتی مالی اداروں کے انفیکشن کی شرح مسلسل گھٹی رہی ہے اور 2020ء کے دوران 12.77 فیصد ہو گئی جو 2019ء میں 14.53 فیصد تھی۔ اس کی بنیادی وجہ غیر فعال قرضوں کے مقابلے میں ایڈوانسز کی بلند نمو تھی (چارٹ 5.1.5)۔ مزید برآں، وبائی مرض کا مقابلہ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے امدادی اقدامات کے تحت 12 ارب روپے تک کے التوا اور 5 ارب روپے تک کے قرضوں کی ری اسٹرکچرنگ / ری شیڈولنگ کی اجازت دینے سے ترقیاتی مالی اداروں کو انفیکشن میں ممکنہ اضافے اور متعلقہ تمویں کے اخراجات سے تحفظ ملا۔

چارٹ 5.1.5: معیار اثاثہ میں بہتری جاری رہی



Source: SBP

کی مصنوعات میں سے ایک کو فنڈ فراہم کرے گا۔

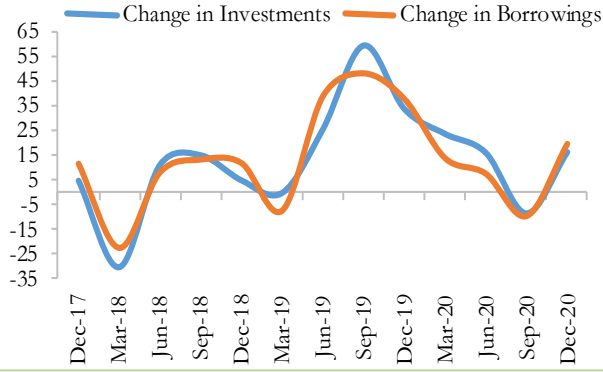
¹⁵⁶ ایل ٹی ایف ایف کے تحت 2.5 ارب روپے کی زیادہ سے زیادہ حد کو بڑھا کر 5 ارب روپے فی پروجیکٹ تک

کر دیا گیا ہے۔ (<http://www.sbp.org.pk/press/2020/Pr2-28-Jan-20.pdf>)

¹⁵⁵ ترقیاتی مالی ادارہ بین نو مالکاری ذمہ داری کے توسیعی مرحلے میں ہے اور اس نے اپنی صارفی اساس کو روایتی اور اسلامی بینکوں، علاقائی بینکوں، خرد مالکاری بینکوں، خرد مالکاری اداروں، مضاربہ اور غیر بینک مالی کمپنیوں تک وسیع کر دیا ہے۔ مزید برآں، ترقیاتی مالی ادارے نے بینکوں کے ساتھ ایک ورکنگ ماڈل تیار کیا ہے جہاں وہ ان کی معین رہن

چارٹ 5.1.7: قرض گیریوں میں تیزی سے کمی کے نتیجے میں سرمایہ کاریاں گھٹ گئیں

(PKR Billion)



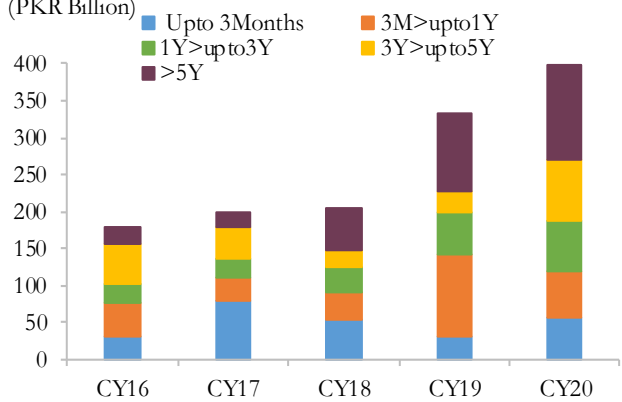
Source: SBP

تاہم، قلیل مدتی فنڈنگ پر زیادہ بھروسا کرنے کی حکمت عملی نے عرصیت کی عدم مطابقت پیدا کی۔۔۔

آنے والی رقوم (قرض گیری اور امانتوں) کے 80 فیصد سے زائد کی عرصیت ایک سال تک تھی، جب کہ صرف 29.69 فیصد اخراج (ایڈوانسز اور سرمایہ کاریوں) کی عرصیت ایک سال کے اندر مکمل ہو گئی، جس سے ایک سال تک کی bucket میں عرصیت کی بہت بڑی عدم مطابقت پیدا ہو گئی۔ مزید برآں، تین سال سے زائد عرصیت کے حامل 52.82 فیصد اثاثوں کی مالکاری اسی طرح کی عرصیت کے صرف 10.26 فیصد فنڈز سے کی جاتی ہے۔ لہذا، ترقیاتی مالی ادارے اجرائے ثانی اور نوماکاری کے خطرات سے دوچار ہیں۔ اس لیے شعبے کو مستحکم ذرائع سے رقوم جمع کرنے کے لیے کوششیں کرنے کی ضرورت ہے (چارٹ 5.1.8 الف اور ب)۔

چارٹ 5.1.8 الف: آمدنی کے اثاثہ جات کا بلحاظ عرصیت تجزیہ

(PKR Billion)



Source: SBP

حوصلہ افزا طور پر امانتوں کی رقوم بڑھ گئیں

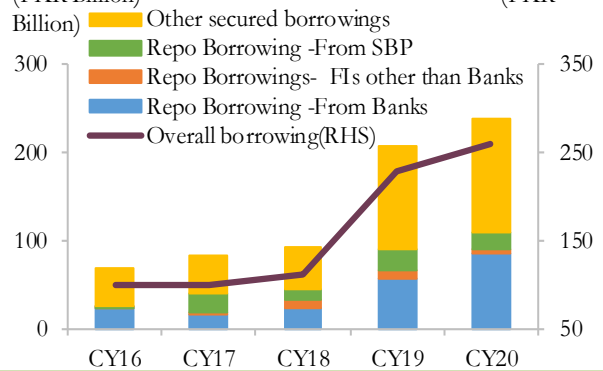
2020ء کے دوران سرٹیفکیٹ آف انویسٹمنٹ (سی او آیز)¹⁵⁷ کی شکل میں نفع بخش امانتیں قابل ذکر طور پر (15 ارب روپے) بڑھ گئیں، اور مجموعی اثاثہ جاتی اساس میں ان کا حصہ بڑھ کر مجموعی اثاثوں کا 6.25 فیصد ہو گیا جبکہ 2019ء میں یہ 3.19 فیصد تھا۔ امانتوں میں اضافے کی بنیادی وجوہات یہ تھیں: (i) کووڈ 19 سے متعلق غیر یقینی صورت حال کے باعث کارپوریٹیشنز نے کاروباری اداروں میں سرمایہ کاری روک دی اور ساتھ ہی سی ڈی این ایس میں کارپوریٹ سرمایہ کاری پر پابندی سے ترقیاتی مالی اداروں کو مواقع ملے¹⁵⁸، (ii) ترقیاتی مالی اداروں کی جانب سے فنڈنگ کی اساس کو بڑھانے اور انھیں ریپو قرض گیری کے علاوہ دیگر ذرائع کی طرف موڑنے کی کوششیں۔

قرض گیری اب بھی فنڈنگ کا اہم ذریعہ رہی۔۔۔

سرمایہ جمع کرنے کے لیے سرمایہ منڈی کی محدود رسائی اور فنڈنگ کے بلاواسطہ ذرائع کی کمی کی وجہ سے، ترقیاتی مالی ادارے بنیادی طور پر اپنے اثاثوں کی مالکاری کے لیے بین الینک منڈی سے قلیل مدتی محفوظ قرض گیری، بالخصوص ٹریژری سیکورٹیز پر انحصار کرتے ہیں۔ گذشتہ برس یہ قرض گیریوں کی زیادہ بڑھ گئیں (یعنی 105.47 فیصد اضافہ)؛ تاہم، زیر جائزہ سال کے دوران قرض گیری کی رفتار کم ہو کر 13.77 فیصد رہ گئی (چارٹ 5.1.6)۔ قرض گیری میں تیزی سے کمی سرمایہ کاریوں کی نمو میں کمی کے بعد ہوئی (چارٹ 5.1.7)۔ کووڈ 19 کے باعث پالیسی ریٹ میں تیزی سے کمی کے نتیجے میں مارجنز میں ہونے والی تخفیف نے بین الینک ریپو قرض گیری کے ذریعے قلیل مدتی تمسکات میں سرمایہ کاری کرنے کے امکانات اور ترغیب کو کم کر دیا ہے۔

چارٹ 5.1.6: سال 2020ء کے دوران قرض گیری میں کمی کی آئی

(PKR Billion)



Source: SBP

¹⁵⁸ حکومت نے کیم جولائی 2020ء سے سی ڈی این ایس میں ادارہ جاتی سرمایہ کاریوں پر پابندی لگادی ہے۔

¹⁵⁷ اسٹیٹ بینک نے تمام ترقیاتی مالی اداروں (علاوہ ایچ بی ایف سی ایل) کو سرمایہ کاری کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی اجازت دی تھی۔ (بی پی آر ڈی سرکلیر نمبر 2 برائے 2015ء)

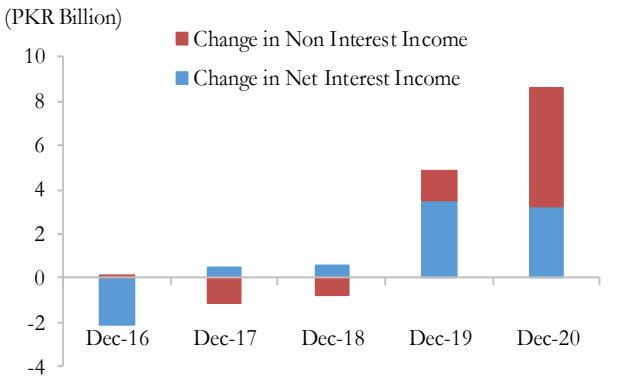
فنانڈز کے مستحکم ذرائع میں کمی کی وجہ سے ایکویٹی، فنڈنگ کا ایک بڑا ذریعہ بنی ہوئی ہے۔۔۔

دسمبر 2008ء کے بعد سے، یوں لگتا ہے کہ ترقیاتی مالی ادارے سرمایہ منڈی کے ذریعے طویل مدتی فنڈنگ اکٹھا کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہیں، کیونکہ سرمایہ منڈی کے ساتھ ساتھ طویل مدتی منصوبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع بھی محدود رہے۔ مزید برآں، مستحکم فنڈنگ کے ذرائع اور بہتر وسائل تک رسائی کے باعث، بینک ترقیاتی مالی اداروں کے مقابلے میں نمایاں مسابقتی فوقیت کے حامل ہیں۔ لہذا، ترقیاتی مالی ادارے اپنی مضبوط سرمایہ جاتی اساس سے استفادہ نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ قلیل مدتی قرضوں کے ذریعے زر اور سرمایہ منڈی کی سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، جنہیں مارجن میں اضافے کے لیے نسبتاً طویل مدتی سرمایہ کاریوں میں لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح، کسی بھی خطرہ سیالیت کو پورا کرنے کے لیے زیادہ سرمائے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا ایکویٹی فنڈنگ کا بڑا ذریعہ بنی ہوئی ہے۔ زیر جائزہ سال کے دوران، ترقیاتی مالی اداروں کی ایکویٹی 12.52 فیصد (سال بسال نمو) اضافے سے 132 ارب روپے ہو گئی۔ ایکویٹی میں اس نمو (73.29 فیصد) کی وجہ خاصی حد تک برقرار رکھی گئی آمدنی تھیں۔

ترقیاتی مالی اداروں کی نفع آوری نمایاں طور پر بڑھ گئی۔۔۔

دشوار ماحول کے باوجود، 2020ء کے دوران ترقیاتی مالی اداروں کی نفع آوری (بعد از ٹیکس) نمایاں اضافے سے 13.4 ارب روپے ہو گئی، 6 ارب روپے سال بسال یا 70.64 فیصد سالانہ اضافہ۔ یہ ایک دہائی کے دوران کسی بھی کیلنڈر سال کے دوران درج کیا گیا سب سے زیادہ نفع تھا (چارٹ 5.1.10)۔

چارٹ 5.1.10: سال 2020ء کے دوران آمدنیاں بڑھ گئیں

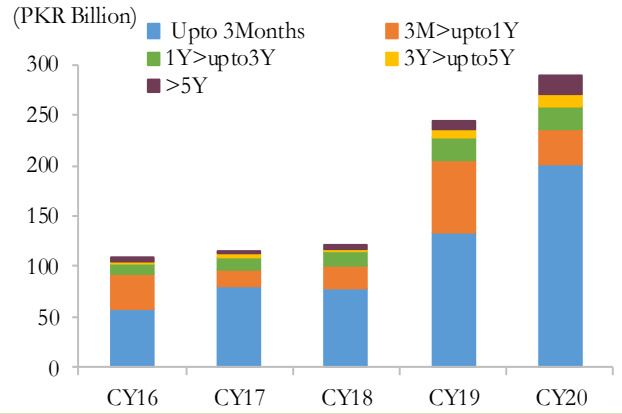


Source: SBP

نفع آوری میں مستحکم نمو کو خالص سودی آمدنی میں اضافے سے مدد ملی کیونکہ سرمایہ کاری

کو گزشتہ دو برسوں کے دوران اوسط قرضے سے تقسیم کیا جاتا ہے، اور ڈپازٹس پر سودی اخراجات کو گزشتہ دو برسوں کے دوران اوسط ڈپازٹس سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

چارٹ 5.1.8: پ: فنڈنگ کے ذرائع کا بلحاظ عرصیت تجزیہ



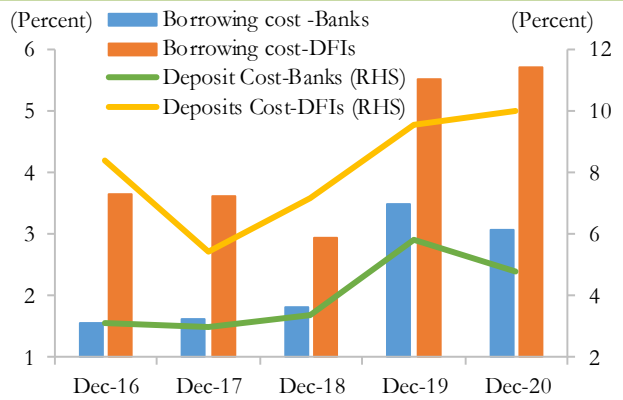
Source: SBP

مہنگی اور تھوک بین البینک فنڈنگ پر انحصار اثاثوں کی توسیع کو محدود کرتا ہے۔۔۔

مزید برآں، مالی اداروں سے قرض گیری اور ادارہ جاتی نفع بخش امانتوں پر بہت زیادہ انحصار نے لاگت کے ساتھ ساتھ فنڈز کی دستیابی کے بارے میں غیر یقینی صورت حال کو بڑھا دیا ہے، جس سے ترقیاتی مالی اداروں کی اپنی اثاثہ جاتی اساس کو بڑھانے اور منافع کو بہتر بنانے کی صلاحیت مزید محدود ہو گئی ہے۔ اوسطاً،¹⁵⁹ ترقیاتی مالی اداروں کے لیے قرض گیری اور امانتوں کی شرحیں بینکاری صنعت سے بالترتیب 193 بی پی ایس اور 426 بی پی ایس سے زیادہ رہیں۔¹⁶⁰ (چارٹ 5.1.9)

چارٹ 5.1.9: قرض گیری کی بلند لاگت نے ترقیاتی مالی اداروں کے کے اثاثوں میں

توسیع کو محدود کر دیا

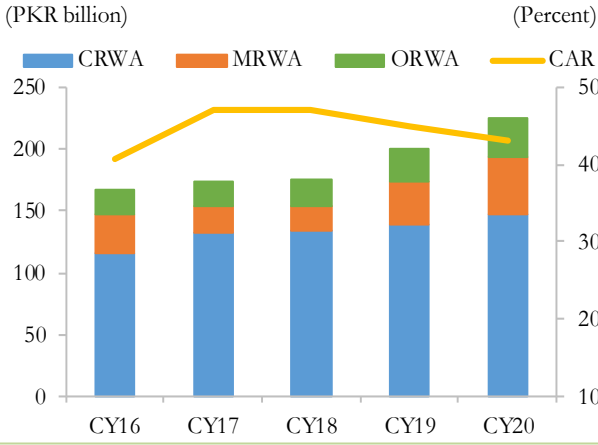


Source: SBP

¹⁵⁹ گزشتہ تین برسوں کی اوسط۔

¹⁶⁰ قرض گیری اور ڈپازٹس کے لیے فنڈنگ کی لاگت کا حساب اس طرح لگایا جاتا ہے: قرض گیری پر سودی اخراجات

چارٹ 5.1.11: ترقیاتی مالی اداروں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کا جزدان گھٹ گیا



Source: SBP

سرمائے کے مضبوط کشن کے ساتھ، ترقیاتی مالی ادارے غیر معمولی دھچکوں کو برداشت کرنے کی حالت میں ہیں اور اپنے حقیقی شعبے کی مالکاری جیسے آمدنی کے اثاثوں کو بڑھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

--- ترقیاتی مالی اداروں کو اپنے بنیادی مقاصد پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ---

2020ء کے دوران، ترقیاتی مالی اداروں نے اپنے بنیادی کاروبار کی بحالی کے لیے کچھ کوششوں کا اظہار کیا، کیونکہ طویل مدتی فنڈنگ بڑھ گئی، جس کی جزوی وجہ اسٹیٹ بینک کی اعانتی اسکیموں کے ساتھ ساتھ پست لاگت مکاناتی قرضوں سمیت رہن قرضے تھے۔ تاہم، ترقیاتی مالی ادارے اب بھی اپنے بیان کردہ مقاصد کو پورا کرنے سے گریزاں رہتے ہیں۔ شعبہ کو متعدد رکاوٹوں کا سامنا ہے جیسے کفایتی شرح پر طویل مدتی فنڈنگ بڑھانے کے لیے سرمایہ منڈی کی گہرائی اور رسائی کا فقدان، طویل مدتی مالکاری کی محدود طلب اور بینکوں سے سخت مسابقت، جنہیں مستحکم اور اقتصادی فنڈنگ اور وسائل دونوں تک رسائی حاصل ہے۔ جہاں انفراسٹرکچر اور مارکیٹ کی تیاری کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، وہیں ترقیاتی مالی ادارے بھی اپنی حرکیات کو بڑھا سکتے ہیں اور بنیادی کاروبار میں استعداد کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

کے بروقت فیصلے سودی آمدنی کو بڑھانے میں مددگار رہے۔ مزید برآں، شرح سود میں تیزی سے کمی کے نتیجے میں ترقیاتی مالی اداروں نے معین آمدنی کے حامل تسکات کی فروخت پر بھرپور فوائد حاصل کیے، جبکہ منقسمہ اور دیگر آمدنی میں بھی زیر جائزہ سال کے دوران نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ اتفاقہ طور پر، قرضے کے بہاؤ کو یقینی بنانے اور ضوابطی اداروں کی سرمایہ جاتی اساس کو محفوظ رکھنے کے ضمن میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے کیے گئے کووڈ 19 کے امدادی اقدامات نے موخر اور ری شیڈول / ری اسٹرکچرڈ قرضوں کے لیے تموین (provisioning) کے اخراجات کو روک دیا جس سے منافع بڑھ گئے۔ نجلی سطح پر ہونے والی نمو کی طرح، ایکویٹی پر منافع کی آمدنی کے کلیدی اشاریے بھی بڑھ کر 10.72 فیصد ہو گئے (2019ء میں 7.16 فیصد تھے)۔

شرح کفایت سرمایہ میں معمولی کمی واقع ہوئی، تاہم وہ ضوابطی نشانیوں سے نمایاں طور پر بلند رہی ---

مضبوط سرمایہ جاتی اساس اور محدود مالکاری آپریشنز کی وجہ سے، ترقیاتی مالی اداروں کی شرح کفایت سرمایہ عام طور پر بلند رہتی ہے۔ 2020ء کے دوران شعبے کی شرح کفایت سرمایہ معمولی کمی سے 43.14 فیصد ہو گئی جو 2019ء میں 44.95 فیصد تھی۔ تاہم، شرح کفایت سرمایہ 11.50 فیصد کے ضوابطی نشانیوں سے نمایاں طور پر بلند رہی۔ 2020ء کے دوران ضوابطی نشانیوں میں یہ کمی کل بہ وزن خطرہ اثاثے (آر ڈبلیو اے) میں 13.22 فیصد اضافے کی وجہ سے ہوئی (چارٹ 5.1.11)۔ علی الخصوص، ایڈوانسز میں اضافے سے قرضے کے بہ وزن خطرہ اثاثوں میں 5.70 فیصد اضافہ ہوا۔ سرمایہ کاروں میں اضافے اور ان کے آمیزے کے قلیل مدتی سرمایہ کاروں (ایم ٹی بیز) سے طویل مدتی سرمایہ کاروں (پی آئی بیز) کی طرف منتقل ہونے کی وجہ سے مارکیٹ کے بہ وزن خطرہ اثاثوں میں بھی 33.30 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا جس میں سے خاص طور پر معین شرح بانڈز میں نسبتاً زیادہ سرمایہ چارج ہوتا ہے۔¹⁶¹ ترقیاتی مالی اداروں کی مجموعی آمدنی میں مسلسل اضافے کی وجہ سے آپریشنل بہ وزن خطرہ اثاثوں میں 27.51 فیصد اضافہ ہوا۔

¹⁶¹ کیپٹل چارج کو راغب کرتی ہے۔

¹⁶¹ بازل معیارات کے مطابق، شرح سود کے خطرے کے دو اجزاء ہوتے ہیں یعنی (i) اجراکار سے مخصوص خطرہ اور (ii) عمومی منڈی سے متعلق خطرہ۔ عمومی منڈی سے متعلق شرح سود کے خطرے کے لیے آلات کی بلند مدت پر بلند